Made by:
Abdul Haseeb
DMIU ICT

کاوش: علامۃ الشمس مدنی صاحب اسلام آباد

1)

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ

Date:

نام: آپ رضی اللہ عنہ کا نام عبداللہ، ایک قول کے مطابق لقب عتیق اور صدیق ہے اور کنیت ابوبکر ہے۔

والد کا نام: ابو قحافہ عثمان بن عامر (کنیت ابو قحافہ)

والدہ کا نام: ام سلمہ بنت صخر (کنیت ام الخیر)

تاریخ ولادت: حضور علیہ السلام کی پیدائش سے 2 سال چند ماہ بعد پیدا ہوئے۔

بچپن: زمانہ جاہلیت اور اسلام دونوں میں کبھی شعر نہ کہا، اپنے اوپر شراب کو حرام کر لیا۔

نسب: عبداللہ بن عثمان بن عامر بن عمرو بن کعب بن سعد بن تیم بن مرۃ بن کعب بن لوی بن غالب القرشی التیمی کے بیٹے تھے۔ آپ کا سلسلہ نسب آپ علیہ السلام سے مرہ میں جا ملتا ہے۔

ایمان لانا: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مردوں میں سب سے پہلے صدیق اکبر مشرف بہ اسلام ہوئے۔ حضرت ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صدیق اکبر نے حضور علیہ السلام کے ساتھ سب سے پہلی نماز ادا کی۔

قبول اسلام واقعہ:
معراج کے بعد مشرکین کا صدیق اکبر کے پاس آنا اور ان کا تصدیق کرنا

فضائل صدیق: صدیق اکبر سب سے پہلے جنت میں جائیں گے۔
آپ رضی اللہ عنہ کا ہم نشینی اور مال کے ذریعے سب سے بڑھ کر حضور علیہ السلام پر احسان کرنا۔ حضور علیہ السلام نے فرمایا اگر میں خدا کے سوا کسی کو دوست بناتا تو صدیق اکبر کو بناتا۔

واقعہ کرامت: حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول علیہ السلام نے پردہ فرمایا تو عرب کے قبائل کا مرتد ہو جانا

خلافت: حضور علیہ السلام کی وفات کے دن 12 ربیع الاول بروز پیر سن 11 ہجری کو لوگوں نے بیعت کی۔

عرصہ خلافت: 2 سال 7 ماہ

وفات: 22 جمادی الثانی 13 ہجری 63 سال کی عمر میں حضور علیہ السلام کے غم میں وفات فرمائے، جنازہ عمر فاروق نے پڑھایا۔ آپ رضی اللہ عنہ نے 142 احادیث روایت فرمائی۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ

تاریخ ولادت: عام الفیل کے 13 سال بعد

نام: نام عمر، لقب فاروق، کنیت ابو حفص

والد کا نام: خطاب بن نفیل

والدہ کا نام: عنتمہ ابو جہل کی بہن

نسب: عمر بن خطاب بن نفیل بن عبد العزی بن ریاح بن قرط بن رزاہ بن عدی بن کعب بن لوی
آپ کا سلسلہ نسب 9ویں پشت میں حضور علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔

EXCLUSIVE

قبیلہ: قریش

ایمان لانا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضور علیہ السلام کو قتل کرنے کی نیت سے نکلنا

وقت: 6 ہجری 27 سال کی عمر میں مسلمان ہوئے۔

کرامات عمر: دریا کو خط لکھ کر جاری کرنا، حضرت عمر کا لشکر روانہ کرنا اور حضرت ساریہ کو آواز دینا

فضائل عمر: حضور علیہ السلام کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فرمانا کہ جس راستے پر آپ چلتے شیطان اس پر نہ چلتا

رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا

خلافت: حضرت عمر رضی اللہ عنہ 22 جمادی الثانی 13 ہجری کو خلیفہ ہوئے۔

قریباً 10 سال خلافت فرمائی آپ کے دور میں عراق تاجکستان اور دیگر علاقے بھی فتح ہوئے۔

موافقات عمر: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی رائے کا موافق قرآن ہونا،

مقام ابراہیم کو جائے نماز بنانا

وفات: 26 ذوالحجہ کو زخمی ہوئے اور 1 محرم الحرام کو شہید ہو گئے۔

آپ کو ابولولو فیروز خارجی نے شہید کیا اس وقت آپ کی عمر 63 - نماز جنازہ حضرت صہیب رومی رضی اللہ عنہ نے فرمایا 24 ہجری میں

حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ

نام: عثمان بن عفان، کنیت ابو عمرو، عبداللہ، ابو لیلیٰ ہے اور لقب ذوالنورین

والد کا نام: عفان بن ابوالعاص

والدہ کا نام: اروی

تاریخ ولادت: عام الفیل کے 6 سال بعد پیدا ہوئے۔

بچپن: کبھی شعر نہ کہا اور شراب کو خود پر حرام کر لیا

نسب: عثمان بن عفان بن ابوالعاص بن امیہ بن عبد شمس بن عبد مناف بن قصی بن کلاب بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب القرشی

ایمان لانا: ابتداء ہی میں اسلام قبول کر لیا اور دو ہجرتیں کی

حلیہ: قد درمیانہ، سرخی مائل گورا رنگ تھا۔ ——— الخ

فضائل عثمان: حضور علیہ السلام کا حضرت عثمان کو دیکھ کر کپڑے سمیٹنا اور فرمانا عثمان سے فرشتے بھی حیا کرتے ہیں۔

اولیات عثمان: جمعہ میں اذان مقرر فرمانا، جاگیریں مقرر کرنا اور تکبیر میں آواز پست کرنا

EXCLUSIVE

Date:

خلافت عثمان : حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تدفین کے 3 دن بعد خلافت سنبھالی 24 ہجری کو

عرصۂ خلافت : 12 سال خلافت فرمائی

شہادت : 35 ہجری 18 ذوالحجہ کو شہید ہوئے آپکی عمر 81 یا 82 یا 83 یا 86 تھی۔ راجح قول کے مطابق 83 سال تھی - نماز جنازہ حضرت زبیر رضی اللہ عنہ نے پڑھائی -

حضرت علی رضی اللہ عنہ

نام : علی ، کنیت ابوالحسن ، ابوتراب اور لقب حیدر اور شیر خدا

والد کا نام : ابو طالب بن عبدالمطلب

والدہ کا نام : فاطمہ بنت اسد

ولادت : 13 رجب المرجب

بچپن : ابتداء ہی سے اسلام قبول کر لیا تھا کبھی بت کی پوجا نہیں کی اور شراب نہ پی -

نسب : علی بن ابوطالب بن عبدالمطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ

ایمان لانا : حضور علیہ السلام سوموار کو مبعوث ہوئے اور حضرت علی منگل کو ایمان لائے - آپکی عمر 10 برس تھی -

فضائل حضرت علی رضی اللہ عنہ : آپ علیہ السلام نے فرمایا علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں -
منافقین حضرت علی کے بغض سے جانے جاتے - حضرت علی کو دیکھنا عبادت

خلافت : حضرت عثمان کی شہادت کے دوسرے دن خلافت سنبھالی - 35 ہجری کو

خلافت کا عرصہ : 4 سال 6 ماہ

شہادت : 40 ہجری 17 رمضان کو شہید ہوئے - ابن ملجم نے شہید کیا اور نمازِ جنازہ حضرت حسن نے پڑھائی جب آپکی عمر 63 سال تھی -

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہ

نام : حسن رضی اللہ عنہ

والد کا نام : علی بن ابوطالب

(4)

والدہ کا نام : فاطمہ بنتِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

نسب : حسن بن علی بن ابو طالب بن عبد المطلب بن ہاشم بن عبد مناف بن قصی بن مرہ بن کعب بن لوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ

فضائل : حسن و حسین جوانانِ جنت کے سردار ہوں گے - آپ علیہ السلام نے فرمایا دونوں پھول ہیں۔

خلافت : 6 ماہ خلافت فرمائی حضرت علی کی وفات کے بعد 40 ہجری کو خلیفہ بنے۔

شہادت : دونوں آنکھوں کے درمیان قل ھو اللہ احد لکھا ہوا تھا اور چند دن بعد شہید ہو گئے آپ کو زہر دیا گیا - جس میں اختلاف ہوا

امام جلال الدین سیوطی رحمہ اللہ

نام : عبد الرحمن بن ابوبکر بن محمد بن ابوبکر سیوطی

والد کا نام : ابوبکر بن محمد سیوطی

والدہ کا نام : ام عبد اللہ

پیدائش : 849 ہجری میں مصر کے شہر قاہرہ میں پیدا ہوئے

وفات : 911 ہجری

تصانیف : الدر المنثور، تاریخ الخلفاء، الاتقان، تفسیر جلالین

Haseeb

EXCLUSIVE